

میلاد النبی

۲۰۰۴

خواجہ شمس الدین عظیمی

کا خصوصی خطاب

مسلمان کی بھلائی تفکر کرنے میں

... تلاوت دورد ابراہیم شریف

... بسم اللہ

... تلاوت سورہ الفاتحہ

... بسم اللہ

... وما ارسلک

... بسم اللہ

... انا اللہ وما لکنہ

... بسم اللہ

... یصلان کما الروح

... بسم اللہ

... انا ما امروح

... بسم اللہ

... صل اللہ تعالیٰ

عزیزان گرامی قدر، محترم بزرگوں، پیارے دوستوں اور ساتھیوں آج کی یہ محفل اللہ کے محبوب تخلیق کائنات میں موجود ادباعت تخلیق کائنات یا رحمت اللعالمین حضرت محمد رسول اللہ کی مدح منقبت اور تعریف اور تو صیف کے لئے منقید کی گئی آپ تمام خواتین و حضرات کا شریک ہونا اتنی دیر تک اللہ کے محبوب کی شان میں نعتیں سنا اور سرگے نبی کا رسول اللہ کا پورا خاکہ اول ابتدا کا مختصر وقت میں بیان کیا گیا یہ سب سعادت اور نصیب کی بات رسول اللہ کی تاریخ توصیف میں تمام عالم اسلام میں بالخصوص پاکستان میں ہر سال میلاد النبی کے نام سے محفلیں سجائی جاتیں ہیں لوگ عقیدت کے پھول نہ چھوڑ کر ہیں رسول اللہ کی حیات طیبہ کو مختلف محبت سے جو پردہ اٹھا ئے جاتے ہیں ان کو سنتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی جدوجہد یا

کوشش کرتے ہیں رسول اللہ کی پہلی روایات کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر تشریف لائے۔ ہر پیغمبر کی تعلیمات کا خلاصہ اور نچوڑ یہی رہا کہ "اللہ واحد لا شریک للہ کے علاوہ عبادت اور پرستش کے کوئی لائق نہیں عبادت اور پرستش کرنے کے لئے ضروری ہے کہ صلات قائم کی جائے، روزہ رکھے جائے، حج کیا جائے، زکوٰۃ ادا کی جائے اور جہاد کیا جائے تمام انبیاء اکرام الصلوٰۃ والسلام میں یہی باتیں دوائی ہیں حضرت آدم علیہ السلام سے سیدنا حضور لصلوٰۃ والسلام پر رسول اللہ کی جو تمام انبیاء اکرام کی فضیلت اور خصوصیات ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ پر دین کی تکمیل فرمادی اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا پھر بھی دین کی تکمیل ہوگئی الیوم..... دین کی تکمیل ہوگئی تمام انبیاء اکرام کی بشارتیں پوری ہوگئیں تو جب حضور الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے گئے اب مزید کسی پیغمبر کے آنے کی ضرورت باقی نہ رہ گئی اس لئے رسول اللہ پر نبوت پوری ہوگئی رسول اللہ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا یہ اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے قرآن پاک میں توجہاں تک نماز، حج، روزہ، زکوٰۃ کا تعلق ہے اور شریعت متحیرا کا باد ہے حقوق اللہ میں، کاروبار کس طرح کیا جائے، پڑوسیوں کے کیا حقوق ہیں، والدین کے کیا حقوق ہیں، رہن سہن کس طرح کا ہو، معاشرت کیا ہو، معشرت کیا ہو، ان شریعتوں کی تمام پیغمبروں نے بیان کی ہیں کسی پیغمبر نے یہ نہیں کہا کہ جھوٹ بولنے میں کچھ رعایت ہے، کسی پیغمبر کی شریعت میں یہ بات نہیں بتائی گئی کہ کم تولنا کسی بھی طرح جائز ہو سکتا ہے، یا کم تہ باترین کسی صورت میں اجازت ہے اور اس کو رسول اللہ نے بھی فرمایا ہے کہ میں کوئی نئی بات نہیں کہتا رہا ہوں میں وہی بات کہتا رہا ہوں جو میرے بھائی پیغمبروں نے کہی ہیں لیکن ایک بات بہت زیادہ دماغ میں آتی ہے جب سوچتا ہوں تو بار بار آتی ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا تباہ و برباد ہونا ضرور کوئی نئی بات ہے کہ شریعتیں تبدیل ہوئیں لیکن شریعتیں تبدیل کس طرح ہوئیں ان شریعتوں میں یا خواہ اندازی کی گئی ان کو صحیح کیا گیا ان رسول اللہ خاتم النبیین کی تعلیمات پر ہم غور کرتے ہیں تو اور قرآن پاک کا مطالعہ کرتے ہیں تو قرآن پاک کی تعلیمات میں یہ بات بڑی واضح طور پر نظر آتی ہے کہ رسول اللہ نے انسان کی بشری تقاضوں اور روحانی تقاضوں کو کھول کھول کر بیان کیا اور رسول اللہ کی تعلیمات میں اس طرح متوازن کرتی ہے کہ بشری فانی اور ارضی ہے لیکن بشری تقاضوں کو قائم رکھنے والی روح ارضی اور فانی نہیں ہے روح قائم ہے اور بشر در خلق ہے بعد میں یہ دیکھئے کہ آدم علیہ السلام سے لیکر اب تک کھربوں انسان زمین پر پیدا ہوئے کھربوں انسان کے جو گوشت پوست کے جسم تھے وہ سب نے مرد ہوئے، طول ہوئے، بطول ہوئے مٹی کے ذرات میں تبدیل ہوئے لیکن آج بھی اگر حاوی اور کادی لوٹ کے بند ملاقات کرنا چاہتے تو یہ ممکن ہے وہ عالم ارواح کی زندگی کا مشاہدہ کرے وہاں ان کی روح سے

ملاقات ہو سکتی ہے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آدم علیہ السلام سے لیکر اب تک کھربوں سلہو انسان تشریف لائے ہیں جی ہاں اب اس دنیا میں چھ ارب انسان ہیں اس دنیا میں پیدا ہوئے اور مر گئے، کھب گئے، لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ جس روح کی بنیاد پر ہمارے گوشت پوست کے جسم زندہ تھے، متحرک تھے، چلتے تھے، پھرتے تھے، اڑتے تھے، کھاتے تھے، پیتے تھے، وہ فنا ہو گیا وہ سب کچھ موجود ہے تو رسول خاتم النبیین کی تعلیمات کا یہ ایجاز ہے کہ قرآن کریم میں اس طرح متواجہ کرتا ہے کہ یہ گوشت پوست کے جسم آئی جانی چیز ہے... کل نفس ذائقۃ الموت... جو بھی اس دنیا میں پیدا ہوگا اس کے اوپر موت ضرور وارد ہوگی، اس دنیا میاں ہے وہ تو اس دنیا سے رخصت ہوگا جو بھی اس دنیا سے رخصت ہو کر قبر میں جا سویا اس کا جسم مٹی کے ذرات میں تبدیل ہو گیا لیکن روح برقرار رہی اور وہ روح جس طرح یہاں سوتی تھی، بولتی تھی، ایک میڈیم کے ذریعے اس طرح وہ اب بھی موجود ہے رسول اللہ کا ارشاد : اعلیٰ مقام ہے

کہ جب بھی قبرستان جائو قبرستان میں جا کر کہو... السلام وعلیکم یا اہل القبور... اور قبر میں رہنے والے لوگ تم ہمارے سلام کا جواب دینگے مکہ جائے ہو جب رسول اللہ بدر کے مقام سے گزرے وہاں جنگ کے وقت اجتماعی قبریں بنا دیں گئی تھیں ایک جگہ حضور پاک نے قیام فرمایا اور مشرکین کو مخاطب کر کے کہے کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ کیا تھا میں نے اسے پورا ہوتا ہوا دیکھ لیا ہے تم سے جو اللہ نے کہا کیا تم نے بھی دیکھ لیا؟ صحابہ اکرام وہاں تشریف فرما تھے میں انہوں نے استصار کیا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ سنتے ہیں؟ اسلئے وہ تو قبر میں کافی عرصہ وقت گزر گئے تھے حضور پاک نے فرمایا یہ تم سے زیادہ سنتے ہیں اور تم ہاری بات کا جواب بھی دیتے ہیں لیکن تم نے سن سکتے اس کا کیا مطلب ہوا وہاں ان کے جسم تو موجود نہیں تھے تو اس کا صاف صاف مطلب یہ ہوا کہ انسان کی روح کبھی نہیں مرتی انسان کی روح عالم ارواح سے آتی ہے ہاں ایک روح جھاڑتی ہے مادی انار خصوصیت ایک لباس تیار کرتی ہے اس لباس کو بڑا کرتی ہے، لمبا کرتی ہے، پھیلاتی ہے سمیٹتی ہے اور اس لباس کو... مستقرن وتاعون... کہ قانون کے مطابق جب وقت پورا ہوجاتا ہے اس لباس کو چھوڑ دیتی ہے اور لباس کا جو حشر ہوتا ہے وہ آپ سب دیکھ ہی چکے ہیں رسول اللہ کی ہر امتی پر یہ فرض اور ذمہ داری آئی وی کہ رسول اللہ تعلیمات کی روشنی میں رسول اللہ کا امتی یہ جانتا ہوں کہ مادی جسم ارضی ہے اس مادی جسم کو چلانے والی، مادی جسم کو دوڑانے والی، اس مادی جسم کو سولانے والی، اس مادی جسم کو نیند سے بیزار کرنے والی، روح ہے، اسلئے ہمارا مشاہدہ یہ ہے کہ جب آدمی مرجاتا ہے تو نہ وہ سوتا ہے، نہ وہ بیزار ہوتا ہے، نہ وہ چلتا ہے، نہ وہ پھرتا ہے، نہ وہ حرکت کرتا ہے

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے مکمل ضابطہ حیات کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا میں بھی رہنے کا قاعدہ اور ضابطہ مقرر کرتا ہے اور مرنے کے بعد بھی زندگی کے لئے قاعدہ اور ضابطہ مقرر کرتا ہے انسان کو اس کے اعمال کی سزا اور جزا ملے گی... فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يرا ومن يعمل مثقال ذرة شرا يرا... محفل میلانہی کا مقصد یہ ہے کہ انسان ہر سال رسول اللہ کی تعلیمات کی تجدید کرے اس کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ خاتم النبیین کے اصاف خامد میں کونسا ایسا وصف ہے جس کی بنیاد پر وہ تمام انبیاء اکرام فضیلت رکھتے ہیں..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہر رسول کو ہر رسولوں پر قبولیت اور رسول اللہ پر فضیلت ہے کہ رسول اللہ پر دین کی تکمیل ہوئی... الیوم... جب تک مسلمان اپنی روح و جسم کے رشتہ سے واقف نہ ہوگا اس وقت تک اسلام کی تکمیل نہیں ہوگی اس لئے جب روح اور جسم کے رشتہ سے واقف نہ ہوگا تو آدمی جزا، سزا، اعمال، آخرت، دوزخ، جنت یہ ساری چیزیں زیر بحث نہیں آتیں رسول اللہ احادیث پر آپ جب غور فرماتے ہیں... من عرف نفسه... "جس نے اپنی روح کو پہچان لیا، اس نے رب کو پہچان لیا" یعنی جسم کو پہچاننے سے رب کی پہچان نہیں ہوتی روح کو پہچاننے سے رب کی پہچان ہوتی ہے... کل نفس ذائقة الموت... اسکو موت ضرور آتی ہے اور موت کوئی ایسا عالم نہیں ہے کہ بس مر گیا آدمی کی غائب ہو گیا بھئی اعمالوں، اشکال، اقوال، کبدار، اخلاق سب کا حساب کتاب ہوگا اچھے اعمال ہیں تو اللہ تعالیٰ جزا عطا فرمائے گا اور برے اعمال ہیں تو سزا کا مستحق ہوگا اگر انسان اپنی اصلی یعنی روح سے واقفیت حاصل

صل نہیں کرے گا تو آخرت کی زندگی پر اس کا یقین مکمل نہیں ہوگا آخرت کی زندگی کا مشاہدہ اس وقت ممکن ہے جب انسان اپنی روح سے واقفیت حاصل کرے گا واقفیت کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ، اللہ کے رسول اللہ میں مارے لئے زندگی گزرے کہ جو قاعدہ اور ضابطہ بنا دے گا میں یعنی احکام شریعت پر پوری طرح عمل کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ یہ کہ ان میں غیب کے اصول کے لئے جدوجہد اور کوشش کی جائے میں یہ کرنا ہوتا ہے کہ کسی علم کو سکھنے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ہم بار بار اس علم کو ابتدا، اب، پ کو یاد کرتے ہیں، پڑھتے ہیں، وقت دیتے ہیں، مستقل طور پر اس علم کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس طرح روحانی علم کو بھی اگر سکھنا چاہے تو جس طرح دنیا کے علوم کے لئے میں وقت درکار اس لئے روحانی علم بھی ہم سکھ سکتے ہیں اب مثلاً نماز ہے، نماز کا مفہوم یہ ہے کہ نماز قائم کرو یعنی جب آپ نماز میں کھڑے ہوجاتے ہیں ہاتھ باندھ کر ایک غلام کی طرح دربار میں حاضر ہوجائیں تو اسکا مطلب یہ ہے کہ بندہ نماز میں اللہ کی حضور حاضر ہو گیا نماز میں بندہ اللہ کے ساتھ قائم ہو گیا نماز میں یہ دیکھتا ہے کہ میں کس کو سجدہ کر رہا ہوں، کس کو رکوع کر رہا ہوں اگر نماز میں مرتب احسان حاصل نہیں ہوا تو ٹھیک نماز ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے

قبول فرمائے یا جزا دے لیکن عمل پورا نہیں ہوا عمل مکمل نہیں ہوا عمل کی تکمیل جب ہی ہوتی ہے جب عمل کا جو مقصد ہے وہ پورا ہو جائے نماز کا مطلب کیا ہوا کہ اللہ کی طرف متوجہ ہونا اللہ کی آیات تلاوت کرنا اور اللہ کی آیات میں اللہ تعالیٰ کے جو ارشادات ہیں ان کو سمجھنا جب سبحان اللہ ربی العلیٰ کے آدمی تو اس بات کا اقرار کرنا بیشک پاک ذات اللہ ہے اور وہی سب سے بڑا رکوع میں جب سبحان العظیم آدمی کے اس وقت اس کے ذہن میں یقین ہونا چاہئے کہ میں اللہ وحدہ لا شریک کے سامنے جھکا ہوا ہے اور اللہ پاک ہے ارفع ہے، اعلیٰ ہے اور عظیم ہے اور یہ کب ہو سکتا ہے جب ہوگا میں اس بات کا اجر آپ حاصل ہوگا کہ ہمارا جسم

Independed

نہیں ہے ہمارے جسم کی کوئی حرکت اپنی ذاتی نہیں ہے ہمارے جسم کی ہر حرکت روح کے قابل ہے روح اگر جسم میں ہے تو جسم زندہ ہے روح اگر جسم میں نہیں ہے تو مرد ہے جب دیکھتے ہیں روزانہ لوگ مرتے ہیں تو رسول اللہ کا اپنی امت پر یہ احسان عظیم ہے کہ رسول پاک نے اپنی امت کو یہ درس دیا اپنی امت کو یہ علم عطا فرمایا کہ مومن کی پہچان یہ ہے کہ وہ جب اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں یا وہ یہ دیکھتا ہے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے "یہاں صورت یہ ہے کہ انسان ۸۰ سال کا ہو یا ۹۰ سال کا ہو یا ۱۰۰ سال کو ہو جاتا ہے تو اللہ کی طرف متوجہ رہے کہ کوشش کرتا ہے پورے سو سال میں ایک دفعہ بھی اسی کیفیت نہیں ہوتی کہ مسلمان یہ کہے کہ... الحمد للہ... آج مینے نماز میں اللہ کو دیکھا ہے الحمد للہ آج میں نے نماز میں یہ دیکھا کہ اللہ نے مجھے دیکھا میں سمجھتا ہوں، ہمارے اسلام میں اور ہم میں جو فرق ہمارے اسلام کو اللہ تعالیٰ نے عزت و برکت مرتبت جو عطا فرمائی تھی اور ہمیں جو ذلت اور رسوائی نصیب ہوئی ہے ہمارا مقدر بن گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے اور اسلام رسول اللہ کی روحانی تعلیمات سے آشنا تھے ان کی روحیں بیدار تھیں ان کے لطائف نبوت سے رنگین ہو چکے تھے ان کی روح کو نور جب ان کی آنکھوں کے سامنے آتا تھا مشاہد ہوتا تھا انہیں اور جب سے ہم نے روح کو نظر انداز کیا کوئی بھی طاقت ہے جو اس کے جسم کی رواگوں میں خون کو دوڑا رہی ہے اور اس کے جسم سے نکل رہی ہے اس کی وجہ سے خون جالی ہو گیا شریانوں و ریدیوں میں دوران خون رک گیا آپ کے چہرے کے اوپر عکس پڑھتا ہوئے اسکرین پر جاتا ہے جہاں سے آدمی روتا ہے وہ اسکرین پر حلق موجود ہے حلق میں آپ پانی قطرئیں سارے پانی باہر آجائے گا یہ اندر نہیں جائے گا اس لئے کہ جسم کو چلانے والی روح نے جسم کا ساتھ چھوڑ دیا ہے جسم کو چلانے والی روح کو سب جانتے ہیں آپ سے کوئی پوچھے کہ مرنے کا کیا مطلب ہے آپ کے گئے کہ جسم میں روح موجود نہیں ہے اور یہ کہ بھئی زندہ رہنے کا کیا مطلب

آپ کے جسم میں روح موجود ہے رسول اللہ کی امتی پر و مرد و یا خاتون و یہ فرض ظاہر دیتا ہے رسول اللہ کی تعلیمات کی دنیا سے متعلق، غیب کی دنیا سے متعلق، روح کے متعلق معلومات حاصل کرے رسول اللہ کا پوچھا.....روح کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں جو لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے....."کہ روح میرے رب کے عمل سے ہے"۔ اس کا علم نہیں دیا گیا لیکن تھوڑا علم دیا گیا ہے تھوڑا علم دینے کا مطلب ہے رگزی نہیں ہے کہ آپ کو پورا علم نہیں دیا ہے سوال کرنے والوں کو جواب دیا جاتا ہے وہ لوگ پوچھتے ہیں روح کیا ہے؟ آپ کہتے ہیں روح میرے رب کے عمل سے ہے اور اس کا علم دیا گیا مگر تھوڑا یعنی تھوڑا بھی بہت ہے تو ایک سمندر کے برابر ہے تو اور اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں کہ روح بھر پور علم نہیں دیا... انا امروح... اللہ کا عمل یہ ہے کہ..... اللہ کا عمل یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کن وہ چیز وجود میں آجاتی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں کہ انسان کھڑا ہے بحری مٹی، کھنکھناتی مٹی ہے، سوکھا دانہ ہے، ایک فلاح جاندار کے اندر روح ڈال دی ہے نہ پتلے کے اندر اپنی روح پھونک دی اور یہ پتلا چلنے بھی لگا، بولنے بھی لگا، اب انسان کے اندر جیسے میں بیٹھا ہوں اگر میرے اندر سے روح نکل جائے اس وقت میری حیثیت دیکھنے کے علاوہ کچھ نہیں ہوگی یا پھر حیثیت ہے؟ بھئی یہاں کتنے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں اگر ہماری روح نکل جائے تو ہماری حیثیت دیکھنے کے علاوہ کچھ کیا بات ہے کیا ہوا جب تک روح سے واقف نہیں ہونگے تب تک اس دنیا کے معاملات سے واقفیت نہیں ہونگے اور اس دنیا کے بعد کی زندگی کے بارے میں کچھ واقعات نہیں ہونگے اور اس دنیا کے بعد کی زندگی کے بارے میں بھی واقفیت نہیں ہوگی

رسول اللہ نے اس راز کو غار حرا میں جاری رکھا حضرت ابراہیم نے آسمان کی جستجو میں ستاروں کو دیکھا، چاند کو دیکھا، سورج کو دیکھا اس کو تلاش کیا جتنے پیغمبر الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے ان کی زندگی میں ایک بار لازم ہے کہ وہ اللہ کی نشانیوں پر تفکر کریں اللہ کو ڈھونڈنے، تلاش کریں اللہ کے قریب اور قریب تر ہونے کی جدوجہد اور کوشش کریں یہی وہ عمل ہے جس کے نتیجے میں انسان میں تفکر ہے اس تفکر کا نام مراقبہ ہے اور حضرت ابراہیم نے غور و فکر کرنے کے بعد ستاروں کے بارے میں سوچا کہ یہ میرا رب ہے تو یہ تفکر ہے تفکر مراقبہ ہے حضرت ابراہیم نے چاند کو دیکھنے کے بعد اس کی پہلی کرنوں سے متاثر ہو کر یہ سمجھا کہ چاند اللہ ہے یہ بھی تفکر ہے مراقبہ ہے اگر حضرت ابراہیم نے سورج کی کرنوں کو دیکھ کر سوچا کہ اس سے بڑا روشن ستارہ کوئی نہیں ہے اللہ ہے یہ بھی تفکر ہے بھئی جب سورج ڈھل گیا زوال ہوا یہ سوچنا کہ ڈھلنے والا زوال پزیر، گھٹنے والا، بڑھنے والا اللہ نہیں ہو سکتا؟ جب روح کو تلاش کرنے کے لئے مسلمان خواتین و حضرات میں تفکر ہو قرآن میں تفکر کیا جائے اللہ کی نشانیوں میں تفکر کیا جائے انبیاء اکرام کی

سیرت طیبہ پڑھ کر رسول اللہ ﷺ کے گوشہ پر تفکر ہے جب رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ پر تفکر کرتے ہیں، غور کرتے ہیں تو ہمیں ایک ایسی بات نظر آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جو کچھ کرتے ہیں وہ اللہ سے کرتے ہیں۔ یہی بات مجھے آپ حضرات سے عرض کرنی تھی کہ مسلمان قوم اگر دین و دنیا کی فلاح چاہتی ہے، مسلمان قوم اگر عروج چاہتی ہے، مسلمان قوم اگر زندہ قوم بن سکتی ہے تو اسے تفکر کرنا ہوگا۔ اسے اللہ کی نشانیوں پر غور کرنا ہوگا۔ ہر طرف سے ذہن مٹا کر

cuns

کے ساتھ دھونڈنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جو چیزیں بنائی ہیں اس کے پیچھے کیا حقیقت ہے اور اسی کو مراقبہ کہتے ہیں۔ جتنی سلاسل ہیں..... عظیمیہ ان کے اسباق میں بھی غور تفکر کا بہت بڑا عمل قائم ہے اور ساتھ ہی ساتھ اللہ کے ذکر کا داخل ہے۔ اللہ کا ذکر کیا ہے آپ کہتے ہیں اللہ، یا لرحمن، یا لرحیم جب آپ یا اللہ کہتے ہیں تو اللہ کی ذاتی صفات سے آپ کی روح روشن ہو جاتی ہے جب آپ یا لرحمن کہتے ہیں تو صفت رحمانیت آپ کے اندر داخل ہو جاتی ہے آپ کی روح سرشار ہو جاتی ہے جب آپ کی روح صفات رحمانیاں سے سرشار ہوتی ہے تو آپ کے جسم پر اس کے اثرات مرتب ہو جاتے ہیں، آپ رحم دل ہو جاتے ہیں، آپ کے اندر عفو درگزر پیدا ہو جاتا ہے، آپ کے اندر سے غصہ نکل جاتا ہے، آپ کے اندر سے نفرت حسرت ختم ہو جاتا ہے، آپ سب کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں، سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ساری عورتیں آپس میں بہن بہن ہیں۔ میں اللہ اچھا خاصہ عمر کا آدمی ہوں میرا تجربہ تو یہ اگر مسلمان اس طرح سوچو وچار کرتا ہے اگر پان کی دوکان کرتا ہے تو کتنا سوچتا ہے اگر اپنے معاملات میں اللہ کو شامل کرے تو اور اگر اپنے معاملات سلجھانے کے لئے اللہ کی طرف متوجہ ہو تو یہ مسئلہ بہت آسان ہے۔ سالوں کا سفر مہینوں میں ختم ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق دے کہ یہ رسول پاک ﷺ کی سیرت طیبہ کے متعلق اپنی زندگی گزاریں اور یہ جب ہوگا جب ہم بار بار سوچ کر سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں تفکر کے سلسلے میں میں نے ابھی مراقبہ کا ذکر کیا ہے رسول اللہ ﷺ کی یہ محفل ہے۔ یہاں اللہ کا اللہ کے رسول اللہ ﷺ کا ذکر بلند ہوا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے وہاں کی شکل میں آسمان سے فرشتہ نازل ہوتا ہے۔ میں نے میں نے نظر نہ لیں آری رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ مطابق جتنے ہم ہیں اس سے کتنے سو گنا ہمارے درمیان میں فرشتہ موجود ہونگے۔

آئیے ہم ذکر کی ایک محفل سجاتے ہیں اور پھر مراقبہ کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی غار حرا کی جو سنت ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور تمام پیغمبروں کی تفکر کا جو شعار ہے اس کی نقل کرتے ہیں تاکہ اللہ ان مقدس اور بزرگ ہستیوں کا توفیل ہماری اندر کی دنیا کو

روشن کرد اور ہمارے دنیاوی معاملات بھی اللہ اور اللہ کے رسول اللہ کے تعلیمات کے مطابق جو جائیں آمین

:مراقبہ سے پہلے

دودرخضری گیارہ مرتبہ پڑھ لیں، پھر گیارہ دفعہ یا حی یا قیوم پڑھ لیں پھر اس کے بعد ذکر کر کے مراقبہ کریں

مراقبہ کا مطلب یہ ہے کہ کسی ایک مرکزی نقطہ کی طرف اپنی پوری صلاحیت کو مرکوز کرنا ہر طرف سے ذہن ہٹا کر ایک نقطہ پر مرکوز کرنا رسول اللہ کی یہ محفل دورود اسلام کی محفل اس لئے ہم تصویر کا نقطہ رکھتے ہیں رسول اللہ کا گنبد خضرا میں تصویر کرنا آنکھیں بند کر کے کہ ہم رسول اللہ کے دربار میں مسجد نبوی میں ہاتھ باندھ کھڑے ہیں اور رسول اللہ کا روز مبارک ہمارے سامنے ہے اور ہم دل سے دل میں... الصلوٰۃ والسلام علیہ یا رسول اللہ... الصلوٰۃ والسلام علیہ یا حبیب اللہ... پڑھتے ہیں پھر مراقبہ کرتے ہیں اختتام